بارش میں بھیگتی نظم

بیاک سوسائٹر ڈاٹ کام

ابن عبداللہ

بارش میں بھیگتی نظم

ابن عبداللہ

پاک سوسائٹی کے تحت شائع ہونے والی کتاب "بارش میں بھیگتی نظم" کے حقوق طبع و نقل بحق ویب سائٹ Paksociety.com اور مصنف (ابن عبداللہ) محفوظ ہیں۔

کسی بھی فرد، ادارے، ڈائجسٹ، ویب سائٹ، ایپلیکیشن اور انٹرنیٹ کسی کے لئے بھی اس کے کسی حصے کی اشاعت یا کسی بھی ٹیوی چینل پر ڈرامہ و ڈرامائی تشکیل و ناول کی قسط کے کسی بھی طرح کے استعمال سے پہلے پبلشر (پاک سوسائٹی) سے تحریری اجازت لینا ضروری ہے۔ بہ صورت دیگر ادارہ قانونی چارہ جوئی اور بھاری جرمانہ عائد کرنے کا حق رکھتا ہے۔

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

انتساب!

ان ساری نظموں کے نام جو آنسوؤں کی بارش میں دکھ کی
چھتری لئے کسی ویران آنکھوں میں کھڑی ہیں۔

پاک سوسائٹی ڈاٹ کام

پیش لفظ

میں شاعر نہیں ہوں اور نہ مجھے شاعری کا علم ہے۔

ایسا ہی کچھ لکھا جائے تو سمجھا جاتا نظم کہی گئی سو اسے میں نے نظم فرض کیا۔

اس بات سے کسے فرق پڑتا ہے کہ آپ کس صنف میں لکھ رہے ہیں؟

کم از کم مجھے تو نہیں فرق پڑتا ہے۔یہ ایک قاری کی بڑبڑاہٹیں ہیں نہ کہ کسی ادیب کلام۔اگر کسی کا دکھ آپ لکھ سکتے ہیں تو اس لکھ لیں اور لفظوں کی تھالی میں رکھ کر اسے پیش کر دیں تاکہ اس کے سینے بوجھ کم ہو جائے اور کچھ دیر کے لئے ہی سہی اس کو کہہ دینے کی راحت محسوس ہو۔

یہ ایک کوشش ہے اچھی یا بری کون جانے؟

میں نے جو محسوس کیا وہ لکھا اور جو لکھا وہ سمجھا کہ شاید کہیں اور کسی جگہ ایسا ہی کچھ کوئی محسوس کر رہا ہو گا۔

کچھ دکھ بیٹیوں کی طرح سانجھے ہوتے ہیں۔

یہ محض اپنی فرسٹریشن نکالنے کے لئے میں لکھا ہے۔آپ اس کو کیوں پڑھ رہے یہ آپ جانیں۔

ابن عبداللہ

03078625600

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

زخمی مسکراہٹیں

اف یہ زخمی مسکراہٹیں
اور چیخ سے مشابہ قہقہے
مجھے غمزدہ کرتے ہیں
پھولوں کے اترے ہوئے چہرے
تتلیوں کے بے رنگ وجود
مجھے ملول کرتے ہیں
کلائیوں پر مری ہوئی چوڑیاں
اور آنکھوں پر کائی زدہ خواب
مجھے کس قدر خفا کرتے ہیں
میرا وجود کائناتی بندھن سے
آزادی کی خواہش میں بے قرار ہے
پر رسم ورواج کے گورکھ دھندے
مجھے قید رکھتے ہیں
میں آزادی چاہتا ہوں
ہر اس چیز سے جو فانی ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

وہ آرزوئیں جو محروم تکمیل ہیں

مجھے ملامت کرتی ہیں

میں کوئی آخری حسرت نہیں رکھتا

کیوں حسرت آخر میں حسرت رہتی ہے

نقوش سے خال چہرے

اور دھڑکنوں سے خالی دل

زندہ رہنے پر مجبور ہیں یہاں

میں یعنی کے میں خود

کوئی وجود نہیں رکھتا

یہی ملال مجھے ہے

اور یہی میں ہوں

ایک اداسی کا دیمک

شب و روز مجھے کھاتا ہے

مجھے، یعنی خود مجھے۔

آہ۔۔۔یہ بے معنی سی زندگی

آہ۔۔۔یعنی کے میری اپنی زندگی۔۔!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

شاعر وقت

سنو، اے شاعر وقت
کیوں لکھتے محبت کو
محبت تم کیا کرتے ہو۔۔؟
ادائے بے نیازی سے
وہ مجھ سے پوچھ بیٹھی تھی
میں کیا کہتا محبت کو
میں لکھتا کیا محبت کو
جو اس کی آنکھ میں نہ تھا
وہ جذبہ ہی محبت تھا
ھم میں جو نہ تھا
وہ رشتہ محبت تھا
سمجھ کر دل لگی جس کو
وہ ہنس کر ٹال دیتی تھی
جس رستے پر برسوں سے
اکیلا میں ہی چلتا تھا
وہی رستہ محبت تھا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

وہی جذبہ محبت تھا
میری باتوں کو کیا سمجھے
وہ پاگل سی جاں میری
میری نظموں کے عنوان آج
پھر سے بھیگ بیٹھے تھے
وہ پھر سے پوچھ بیٹھی تھی
محبت تم بھی کرتے ہو۔۔۔؟؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

کبھی کبھار

کبھی کبھار آئنوں پر عکس بوسوں کی طرح ثبت ہو جاتے ہیں
کچھ دھندلے سے نقوش انگلیوں کے پوروں پر جم جاتے ہیں

یادیں کھڑکیوں پر دستکیں دیتی ہیں کبھی تو

آنکھیں ہاتھوں میں کہیں الجھ جاتی ہیں

کبھی یوں بھی ہوتا ہے کہ عکس یک دم آواز میں بدل جاتے ہیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اور کبھی یوں ہوتا ہے کہ آوازیں خاموشیوں میں بدل جاتی ہیں
ممکن نہیں رفو کرنا چاک خوابوں کے پیراہن کو

لہجے بدل جائیں تو خواب سِلوٹوں سے بھر جاتے ہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہیں ہم یاد آئیں گے

سر پہ ٹوٹے گا جو شجر
تجھے ہم یاد آئیں گے
کوئی جو بچھڑے گا ہمسفر
تجھے ھم یاد آئیں گے
سمٹے ہو ابھی تم
نئی چاہتوں میں لیکن
کبھی بکھرو گے اگر
تمہیں ھم یاد آئیں گے
وہ تیری روٹھ جانے کی
ادائیں یاد ہیں مجھ کو

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کبھی روٹھو جو اگر تم
نہ منائے پھر کوئی تجھ کو
تیری پلکوں سے آنسو جب
تیرے گالوں تک آئیں گے
تجھے ھم یاد آئیں گے

☆☆☆☆☆☆☆☆

وحشت دل

۔اے میری وحشت دل اب بس
اے اضطراب روح اب بس
یہ کیا ہے کہ نغمہ زندگی نوحہ سا لگے
یہ کیا ھے کہ منظر قبر سے لگے ہیں
سوختہ بخت کس لئے ہے میری حیات۔۔۔؟
کس لئے ھے یہ آہ و پکار۔۔۔؟؟
سنتا کون ھے گفتگو خامشی
کس لئے ھے یہ چیخ پکار
اشک آنکھوں سے رواں کس لئے ہیں۔۔۔؟

کس لئے ھے یہ فریاد جاں گسل
تو کہاں ھے گر مکاں میں نہیں
تُو کہاں ھے گر زماں میں نہیں
ممکن نہیں شاداں و فرحاں رہنا
لمحہ موجود میں کہیں ہنستے رہنا
سی لبوں کو فریاد نہ کر
بہرے لوگوں سے شکایت ہی نہ کر
آہ زاریاں تیری کہاں تک
تیری فریادوں کا تماشا کب تک۔۔؟
کب تک ھے حیات میں سوز جگر
کب تک لفظوں میں یہ خوف ہجر
بھول جا فکر دو جہاں کو
اے میری وحشت اب بس

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

رات کی دھڑکن

رات نشیب میں ندی کی طرح بہہ رہی ھے
اندھیرا کائنات پر مکمل حاوی ہو چکا
اور پنچھی اپنے جگر گوشوں کے پاس لوٹ چکے
آسمان بادلوں کے بستر پر سو چکا ھے
بارش نے اپنے راز زمین پر کھول دیئے ہیں
بوندیں اور سناٹا، محو بوس و کنار ہیں
پہاڑیاں سانس روکے کھڑی ہیں
ہر طرف بے نام سی اداسی ننگے پاؤں چل رہی۔
دل خواہشوں کے مدفن لگتا ھے
ایسے میں یادوں کھڑکی میں نے
تمہارے آنگن میں کھول رکھی ھے
تمہارا سراپا بھیگ چکا ھے
اور تمہارے ریشمی پلو سے ٹپکتا ہوا پانی
میری آنکھوں میں گر رہا ھے
تمہارے بدن کے خوشبو
میری آنکھوں میں خوابوں کی طرح پھیل چکی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تمہارے کچے آنگن کے پھول
میری روح میں کانٹوں کی صورت اگ چکے
تمہاری دھیمی سانسوں کا رباب
میری سماعتوں میں ہجر کا نغمہ سنا رہا ھے
میری خواہش ھے کہ میں
تمہارے بدن پر گرتی ہر بوند کے بدلے
اپنا ہونٹ بھینٹ کر دوں تمہیں
پر بھلا کیسے ممکن ھے یہ۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟؟
تم مجھ سے صدیوں کے فاصلوں پر ہو
اور میری خواہش کی عمر مختصر سی ھے
کاش میں صدیوں کی یہ مسافت طے کر سکتا۔
کاش۔۔۔۔ میں یہ لفظ "کاش" کبھی نہ کہتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

نقش

جب آنکھوں کے درخت
سے خوابوں کی پنچھی
وقت کے جال سے ڈر کر اڑ گئے

تو بڑی عجیب بات و قوعہ پذیر ہوئی
میرے چہرے سے میری آنکھیں
کسی نامعلوم دیس ہجرت کر گئیں
آئنوں نے عکس دکھانا چھوڑ دیئے
یا شاید میرے چہرے کے نقش بدل گئے

☆☆☆☆☆☆☆☆

آہٹیں

وہ آہٹیں جو ڈاکیہ بن گئیں
ہوائیں پریشان دستکیں دیتی ہیں
چوکھٹوں پر دھری آنکھیں
آنے جانے والوں کو دیکھتی ہیں
گئے لوگوں کو بلاتی ہیں
وہ جو وقت کی گرد میں گم ہیں
ہجرت گزیدہ خواب
آنکھوں کو طلاق دے چکے
وہ پریشان آنکھیں
مدت سے عدت میں ہیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

راحتیں بدن پر حرام کر لی گئیں
پتوں کی خشک آوازیں
بہار کا ماتم کرتی ہیں
جہاں میں ہوں
وہاں کچھ بھی نہیں ہے
بس پر اسرار آہٹیں
جو مجھے پریشان کرتی ہیں۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا کہوں

اس بھولے ہوئے شخص سے کیا کہوں
ہمدرد بتا کہ لوگوں سے کیا کہوں۔۔؟
بجھ گیا ہوں تیری آنکھوں میں اب
تیرے شہر کی ہواؤں سے کیا کہوں۔۔؟
ہے میرے شکن آلود خوابوں کا سوال
میں ساکنان ہجر سے کیا کہوں۔۔؟
بات محبت کی چل نکلی ہے
میں رفیقان محبت سے کیا کہوں۔؟

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ہو گی بدل جانے کی وجہ بڑی
دوستوں کے سوالوں پہ کیا کہوں۔؟
سنور جانا بھول گئے کب سے
میں گھر کے آئنوں سے کیا کہوں۔۔؟
آنکھ رونے میں ساتھ نہیں دیتی
آنسو بہانے کو کیا کہوں۔۔۔؟
زخم گہرا ہے مری ذات کے اندر
میں طبیب وقت سے کیا کہوں۔۔۔؟
شہر آباد میں ہے یہ ویرانی کیسی
اس دل کے سوالوں پہ کیا کہوں۔۔؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

دوشیزہ فطرت

رات کے پچھلے پہر
جب کائنات سوتی ہے
اس کے ہونٹوں پہ
شبنمی بوسے آگ دیتے ہیں
اس کی آنکھوں میں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خواب بیدار ہوتے ہیں

دیکھنے والے اسے

Aphrodite ۔ کہتے ہیں

میں نے چشم تخیل سے

اسے بارہا دیکھا ہے

اس کے لبوں سے

نغمہ محبت سنا ہے

وہ دوشیزہِ فطرت

کمال کی خوبصورت ہے

لباس فطرت میں

وہ گھاس پر چلتی ہے

تارے ششدر ہوتے ہیں

اس کے بدن سے سدا

جنگلی پھولوں کی مہک آتی ہے

اس کے گالوں پر چاند

بوسہ محبت دیتا ہے

مناظر فطرت میں وہ

اک شاہکار منظر سی ہے

پر وہ دوشیزہ فطرت

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

جاگتے میں مجھے

نہ ملی نہ ملے گی

وہ تخیل شناس لگتی ہے

وہ خیالوں میں ملا کرتی ہے!!

(Aphrodite-یونانیوں کی محبت کی دیوی)

☆☆☆☆☆☆☆☆

کتبہ

پس اسے دفنایا گیا

تنہائی کے لبادے میں

شاہ بلوط کی

گھنی چھاؤں میں

اور کتبے پر

اک لفظ اداسی لکھا گیا

جو ہر آنے جانے والو کو

اداسی سے دیکھتا رہتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خالی ہاتھ

میں نے اپنا غم خود تراشا
اسے خون جگر پلایا
میرے چاہنے والے بھیڑ تھے
میں ہجوم میں تنہا رہا
مجھے لوگوں نے
اپنی سوچ پر تعمیر کیا
اور اپنے گمان پر مسمار
میں ایک کھوئی ہوئی چیز کی تلاش میں رہا
مدتوں مسافتوں اور منزلوں کی
آنکھ مچولی دیکھتا رہا
اور ہجرتوں کا بوجھ اٹھائے
یونہی چلتا رہا۔
تب میں نے جانا
جسے میں ڈھونڈ رہا تھا
وہ سراب زیست تھا
میں ہارا
کیوں کے میری تقدیر میں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ایک بڑا پرانا چھید تھا۔
سب کچھ اس سے باہر گرتا رہا
اور میں خالی ہاتھوں سے
خود کو دیکھتا رہا۔
میں سوچتا رہا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

بارشیں

آسمان بھی پھوٹ کر رویا ہے آج
کسی نے کچھ کھویا ہے آج
یہ بارشیں بے وجہ نہیں ہوتیں
کسی نے کسی کو یاد ہے کیا
یا پھر کہیں کوئی رویا ہے آج
یہ بارشیں بے وجہ نہیں ہوتیں
میرا احساس کہتا ہے
یہ بارشیں بے وجہ نہیں ہوتیں۔۔!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ہوا

اے مست خرم ہوا
کلیوں کو مت چھیڑ
پتوں کو سویا رہنے دے
تو بس اک کام کر
میری آہوں اور سسکیوں کو
اس تک پہنچا
میری فریادوں کو
اسے سنا
اے مست خرم ہوا
تو تو میری سن!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اے میری مسرت گمشدہ

اے میری مسرت گمشدہ
میں تجھے کس نام سے پکاروں
کہ تُو میری پکار سنے اور کہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

لو۔۔میں نے سنا اور لوٹ آئی

میں کہاں سے لاؤں وہ اشک

جو بہاؤں تو دل کو قرار ملے

اے میری مسرت گمشدہ!

تیرا غم کتنا عظیم ہے

مجھ بتا وہ دعائیں

جو مانگوں تو تُو لوٹ آئے

ماتھے پر کہرب واضح ہو چکا

سینے میں دل پگھل گیا

اے میری مسرت گمشدہ

اب بس کر۔۔۔تُو لوٹ آ۔۔بس لوٹ آ!

☆☆☆☆☆☆☆☆

بنجر آنکھیں

تم جانتے بھی ہو

تم سے پہلے

میری آنکھیں زرخیز تھیں

محبت کے ہر موسم پر

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خوابوں کی فصلیں اگاتی تھیں

پر یہ بات پرانی ہے

اب محبت کا کوئی موسم ہی نہ رہا

میری آنکھیں بنجر ہو چکیں

یاں کوئی خواب نہیں اگتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ نہیں جانتی!

فراموشی کی دھول

یادوں کے آئنے پر

میرا عکس دھندلا کر دے گی

وہ مجھے گلاب کی پتیوں جیسے

تہہ کر کے اپنی ڈائری میں رکھے گی

اور بھول جائے گی۔

مدتوں بعد جب کوئی چیز ڈھونڈتے

ڈائری نیچے گرے گی

اور میری یاد کے خشک پتے

صفحوں کی قید سے رینگتے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

باہر کو آئیں گے

تب وہ یاداشت پر زور دے گی

سر جھٹکے گی۔

وہ نہیں جانتی

کہ آخر۔۔۔۔وہ مجھے فراموش کر دے گی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں

جہاں آنکھ اشک نہ بہائے

کہیں دور کے دیس میں

جہاں دل بے چین نا ہو

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں

پنچھیوں کے ساتھ

ہجرت کرتے ہیں

کہیں دور بسیرا کرتے ہیں

کہ اب سفر کی تاب نا رہی

یہ دل اب پڑاؤ چاہتا ہے

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں!

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئی زخم عطا کیجئے

ہنسی راس ہی نہیں آتی
روز ستم نیا کیجیے
چشم تر رکھئے آپ میری
روز چوٹ لگا دیجئے
سینہ حاضر ہے میرا
کوئی نشتر لگا دیجیے
رحم کھانے کا تکلف کیوں کر؟
آپ کا ہوں۔۔۔مار دیجئے
روز سمیٹوں گا بدن
آپ ٹھوکر لگا دیجئے
حوصلہ اب بھی ہے سلامت
آپ کچھ اور فیصلہ کیجئے
گر بدن پر جا نہیں باقی
روح کو آزما لیجیے
ضبط ٹوٹے گا نہیں
زرا حوصلہ کیجئے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کبھی نا جو بھر سکے
کوئی زخم ایسا تو عطا کیجئے
فریاد کچھ بھی نہیں میری
آپ اپنا حق ادا کیجئے
تھکن لہجے میں اتر آئی ہے
کوئی سفر نیا دیجیے
آپ کو چاہنے کی خطا کی ہے
مجھ کو اس کی کڑی سزا دیجئے
پہنا دیجئے کفن مجھ کو
پھر ہنسے ہنستے جدا کیجئے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

خواب

شام افق پر ٹہلتی ہے
نیندیں آسمان کے کناروں
سے بوند بوند بنی آدم پر گرتی ہیں
تب خواب اپنی پناہ گاہوں سے نکلتے ہیں
تب سانسوں میں کوئی گزری کہانی
الجھی ہوئے بالوں والی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بے چین نگاہوں والی،

رفتہ رفتہ اترتی ہے۔

لبوں پر لطیف سے بوسے

جاگ اٹھتے ہیں۔

اور کھڑکیوں کے پلے بجتے ہیں

تب دور بہت دور کوئی

سنسان سا نغمہ گاتا ہے

رات اپنے پلو میں

کچھ یادیں سہانی لاتی ہے

کچھ لوگ بچھڑ کر ملتے ہیں

کوئی خواب کو خواب دکھاتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کھوئی ہوئی نیندوں کے نام

میری آنکھیں کسی اجڑے شہر

میں لگے لیٹر بکس کی سی ہیں

جس کی کوکھ میں انتظار پلتا ہو

یا کسی دور کے گاؤں

کا ریلوے اسٹیشن

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

جہاں کبھی کوئی مسافر نہیں اترتا

جہاں انتظار بیٹھا

کسی انجان مسافر

کا انتظار کرتا ہو

کوئی تو ہو

جو میرے خوابوں کو

میری آنکھوں کا پتا دے دے۔

کوئی جو میری بھٹکی

نیندوں کو ڈھونڈ لائے

کوئی خوابوں بھری ریل

اس سٹیشن پر رکے

کوئی جو ڈاکیہ بن کر

میری پلکوں کے درزوں سے

آنکھوں میں خواب سرکائے

پر وہ جو کوئی بھی ہے

ہر بار خواب پوسٹ کرتے ہوئے

مری آنکھوں کا پتا لکھنا

بھول جاتا ہے

ہر بار یہ سٹیشن

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ریل کی آواز سن کر

چونک سا جاتا ہے

ہر بار خوابوں کی ریل

تیزی سے گزر جاتی ہے

اور پیچھے انتظار رہ جاتا ہے!

چھتری اور بارش

تم کم عمر تھی جب پہلی بار

میری آنکھوں پر تمہارے چہرے نے دستک دی

اور روح نے محبت بھرا لمس محسوس کیا

میں مدتوں تمہاری تلاش میں سرگرداں رہا

پھر تم ملی بھی تو کہاں؟

بارش اور تیز ہوا میں چھتری کے پیچھے بھاگتی

مجھے لگا جیسے صدیوں پہلے

ایسی ہی کسی بارش میں

تمہارے ہاتھ سے میرا ساتھ چھوٹا تھا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

میں چھتری کی طرح ٹوٹتا ہوا کہیں دور اڑتا چلا گیا تھا
اس کے بعد میرے نصیب میں دھوپ لکھ دی گئی
اور بارشیں پھر میرے کسی موسموں میں نا اتریں
گو شہر کہی بار بھیگا اور گلیاں کہی بار پانیوں سے بھریں
لیکن بارشوں کی نمی میرے مقدر کے صحرا کو چھو نا سکی
اب جب کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں
میری آنکھوں پر کچھ اور آنکھیں اگ آئی ہیں
میرا دماغ پرانی گھڑی کے پرزوں سا بے کار ہے
اور چہرہ سلوٹ زدہ ہو کر آئنے سے آنکھ چراتا ہے
تو میں دور بنجاروں کو سنتے ہوئے سوچتا ہوں
تمہاری عمر سے میری محبت بہت بڑی ہے
اور تمہارا وجود میری چادر سے بڑا ہے۔
میرے دل میں اک سوال ہے
کیا اس دن بارش میں
اڑتی چھتری تمہیں ملی تھی۔۔۔۔؟؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

شام جنون

دل سے تیری تمنا ہی گئی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اب تیری جستجو نہ رہی
لذت وصل، خواب عاشقی
اب تیری آرزو نہ رہی
میرے دل سے اتر گیا ہے تُو
اب تجھ سے شکایت نہ رہی
ڈھونڈ کوئی مجھ سا صنم
اب شام جنون ڈھل ہی گئی
رونے کو آنکھ میں آنسو نہ رہے
تیرے ستم میں وہ شدت نا رہی
میں بھی بدل گیا کچھ
تُو بھی۔۔۔۔تُو نا رہی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اے میری مسرت رفتہ

اے میری مسرت رفتہ تُو کہاں کھو گئی ہے؟
چہرہ سپاٹ دیوار بن گیا۔
میں قہقے بھول بیٹھا ہوں، ہونٹ۔ آہ یہ ہونٹ تبسم گمشدہ کی تلاش میں سوکھ کر کانٹے ہو گئے پر کہاں گئی وہ مسکراہٹ جو مجھے میرے بچپن کی یاد دلاتی تھی۔
یہ دل بدھ مت کا مندر ہو گیا جسے وقت نے بری طرح اجاڑ دیا ہو دیواروں پر گہری اداسی کی کائی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

جم گئی اور کھڑکیوں پر گھاس اگ آئی ہو۔

اف یہ اندھیری وحشتیں مجھے پریشان کرتی ہیں۔

اے میری مسرت رفتہ،

تُو کہاں کھو گئی آخر؟

آنکھیں چہرے کی زمین پر قبروں کی طرح دھنس گئی ہیں کوئی منظر ان میں روشنی نہیں بھرتا ۔خواب بکھری ہوئی کھوپڑیوں کی مانند ہو گئے ہیں اور نیندیں ساری کھو گئیں مجھ سے۔

مجھے بتا تیری تلاش میں کہاں جاؤں میں؟

کوئی راستہ بتا۔ کسی منزل کی خبر دے۔

تجھ سے بچھڑے مدتوں ہوئیں ہیں اب پریشان خیالوں کے سوا کچھ نہیں ہے۔ماہ و سال کی گردشیں مجھے ملامت کرتی ہیں۔

سورج تاریکی کو گہرا کرتا ہے اور چاند آگ برساتا ہے۔ ہوائیں نمی سے بھری ہوئی ہیں۔

سناٹے چیختے چلاتے ہیں ایسے میں

مجھے تُو یاد آتی ہے اور کیا یاد آتی ہے۔

پر تو کہیں بھی نہیں ہے۔

مایوسی کی آندھی امید کے چراغوں کو کھانے لگی ہے۔

اے میری مسرت رفتہ

اب لوٹ آ

بدن تھکن سے چور ہو گیا

اگر اب بھی تجھے وصل منظور نہیں تو سن

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کہیں ایسا نا ہو

جب تو لوٹے تو میں ناملوں

تیری جستجو میں کہیں کھو جاؤں

بہت ممکن ہے میں سو جاؤں

کائنات گہری تاریکی اوڑھ چکی ہے

درخت ساکت کھڑے ہیں اور پرندے گھونسلوں میں محو خواب ہیں، آسمان میں کچھ ستارے چاند کے منتظر ہیں۔

اور میں ہوں کہ پریشان ہوں

اور تُو ہے کہ بہت دور ہے

اے میری مسرت رفتہ

میری پکار کو سن

میری آہ وزاریاں تو دیکھ

میرے ماتھے پر گہری پریشان سلوٹوں پر نظر کر، سینے میں غم سے بوجھل دل کی دستکوں کو سن۔

اے میری مسرت رفتہ تُو لوٹ آ

بس۔۔۔۔لوٹ آ۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

رفتگاں لمحے

رات کے درختوں پر نیند کے
مرجھائے ہوئے پتے
رفتہ رفتہ سوکھ کر گرنے لگے ہیں
آنکھوں کے فرش پر
خوابوں کے مہیب گڑے
قبروں کا منظر دیتے ہیں
تصور کے دیواروں سے
خواہشوں کے ریت
بوند بوند بارش کی طرح گرتی ہے
تنہائی سناٹوں کے دامن کو پکڑ کے
بے طرح ہنستی ہے، بے وجہ روتی ہے
دیمک زدہ دل
رفتگاں لمحوں کو سوچتا ہے
کسی گزری ہوئی مسرت کو
ہچکیوں میں بلاتا ہے
پھر
لاحاصل کو حاصل سمجھ کر

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بے چارگی کے بوجھ تلے

چپ چاپ سو ہی جاتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

میں اور تم

کبھی نہیں ملے

ہاں! تم اور میں شناسا ہیں

گاؤں کی کیچڑ زدہ گلیوں میں

تمہارے قدموں کے ساتھ

میرا نقش پا آج بھی ہے

پیپل کی گھنی چھاؤں تلے

تم اور میں پہروں ساتھ کھیلے

میں بارشوں میں کہی بار

تمہاری چھتری بنا ہوں

تمہارے سر کی دو چوٹیاں

اور ان پر نیلا سا ربن

یقین رکھو!۔۔۔ میں ہی تھا

میں اور تم کبھی نہیں ملے

پر

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پھولوں کے موسم میں
تتلیوں کے پیچھے
ہم ساتھ ساتھ بھاگے ہیں
میرے لبوں سے
کہی بار تم مسکرائی ہو
میری آنکھوں سے
کہی بار تم نے دیکھا ہے
ہاں!
میں اور تم
کبھی نہیں ملے
ہم اجنبی ہیں
جب عمر کا شیشہ دھندلا ہو جائے گا
اور جسم بڑھاپا اوڑھے گا
حافظہ سب بھول جائے گا
تب بھی شاید مجھے یاد رہے
کیوں۔۔۔ہم تم اجنبی رہے
کیوں۔۔۔ہم تم کبھی نا ملے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

سمے کی چھاؤں

سمے کی گھنی چھاؤں میں
زندگی کی تھوڑی سی دھوپ
جلد ڈھل جانے شکوہ کرتی ہے
ہر آن پھیلتی ہوئی کائنات
اور اس میں یہ وجود
وقت کے آتش دان میں
جلتی ہوئی لکڑیوں کا سا ہے
گر سمجھو تو
راکھ۔۔۔۔کے سوا اور ہے ہی کیا۔۔؟
گھڑی وقت کی دستک سناتی ہے
زرا گھڑی کے دستکوں کو سنو
ٹک، ٹک
دیوار زیست کو لگا دیمک
ہر ساعت لمحوں کو
صدیوں کے کوڑے دان
میں گرائے جا رہا ہے
زرا سوچو۔۔تو

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پر مایوسی کیسی

تم، چاہو تو امر ہو جاؤ

وقت کی نبض تھام لو

لمحہ موجود میں

ایسا حادثہ بن جاؤ

ایسا واقع بن جاؤ

کہ صدیاں تمہیں لکھتی رہیں

تم سمے کی دھاراؤں میں

بھیس بدل کر بہتے رہو

وقت کی تقسیم کا

کلیہ لازم کہلاؤ

پر جان رکھو

کارخانہ حیات میں

وجود کی موت

ہی امر ہونے کا راز ہے

چاہو تو مٹ جاؤ،، چاہو تو امر ہو جاؤ!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

دکھ

شہر کی پارسائی کا دکھ
ہے اپنی نارسائی کا دکھ
ہجوم دوستاں میں مجھے
اپنی تنہائی کا دکھ
اس کی بے گانگی بجا
پر یہ۔۔۔شناسائی کا دکھ
اس نے دیا بھی تو کیا
عمر بھر جدائی کا دکھ!

☆☆☆☆☆☆☆☆

دشت تخیل

آنکھیں خوابوں کے الزام اٹھاتے اٹھاتے تھک گئیں ہیں
قدم ہجرتوں کے بوجھ سے لڑکھڑانے لگے ہیں
منزلیں رفتہ رفتہ مسافتوں میں ڈھلنے لگی ہیں
آہ یہ شب و روز کی گردشیں اور میں۔
شامیں تاریکی کا لباس اوڑھنے سے اکتا کیوں نہیں جاتیں
دن روشنی میں نہانے سے بے زاری کا اعلان کیوں نہیں کرتے
بادل دھوپ کیوں نہیں لاتے،

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کیوں سمندر، صحرا نہیں بن جاتے

میرا دماغ فرسودہ نظام حیات کو جینے سے انکار کرتا ہے

میں اوپر بلندیوں میں اڑنا، چاہتا ہوں سورج کی روشنیاں جہاں تک سفر کرتی ہیں۔

میں آواز، اور روشنی کی رفتار چاہتا ہوں

میں خیال اور تخیل کی چھلانگ مانگتا ہوں

میں زماں مکاں کی قید سے بہت دور ایک بستی بسانا چاہتا ہوں

سوختہ جان روح کو اپنے ہاتھوں سے چھونا، چاہتا ہوں۔

میں ناختم ہونے والا وصال چاہتا ہوں،

پر یہ سب مجھے اذیت میں مبتلا کرتا ہے۔

میری سوچ میرا ہی مزاق اڑاتی نظر آتی ہے

میرے تصور میں میرا ہی وجود چھوٹا دکھائی دیتا۔

میں یا سب کیسے پا سکتا ہوں۔۔۔؟

یہ سوال دماغ پر دستکیں دیتا ہے

اور میں

اور میں اوپر نیلے آسمان کو دیکھنے لگتا ہوں

اس کے کناروں تک میری نظر سفر کرتی ہے

وہاں سے آگے میری روح قدم رکھتی ہے۔

تب میں خود کو گہری تاریکی میں پاتا ہوں ایک ایسی تاریکی جس پر کبھی کبھی روشنی کا گمان ہوتا ہے،

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پھر ہر احساس خاموشی کی گہری جھیل میں تحلیل ہو جاتا ہے

میں گہری وسعتوں میں کھو جاتا ہوں

جہاں بدن مجسم نہیں رہتا پر خیال ٹھوس ہو جاتے ہیں

میں اپنے غیر مرائی جسم کے ساتھ ان خیالات کو چھوتا ہوں ان کو ٹٹول کر ان سے اپنا وجود نکالنے کی کوشش کرتا ہوں۔

لیکن ہمیشہ ناکام ہو جاتا ہوں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

سکوت

اب کچھ بھی نہیں ہے

آنکھوں میں یادوں

کے پتے اڑتے ہیں

دل میں طوفان گزر

جانے کا سکوت

اور لبوں پر

مردہ دعاؤں کا ہجوم!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

آنکھیں

کسی نے دیکھی ہیں
وہ گمشدہ آنکھیں
جو گیلی لکڑی کی طرح
سلگتی رہتی ہیں
دھواں دیتی ہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

سہیلی

وہ چاند کی سہیلی ہے
کومل کرنوں جیسی ہے
پھولوں کی کچھ لگتی ہے
وہ خوشبو، خوشبو جیسی ہے
ہوائیں اس کو چھو کر آئیں
بہکی بہکی رہتی ہیں
بہاریں اس کو دیکھتی جائیں
وہ ست رنگی سی تتلی ہے
آنکھیں اس کی خوابوں جیسی
چہرہ کتابی رکھتی ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

لہجہ اس کا شربت جیسے
میٹھا میٹھا کہتی ہے
دھوپ میں چلتی چھاؤں جیسی
وہ بادل جیسی لگتی ہے
اس سے اکثر کہنا چاہوں
مجھ کو اچھی لگتی ہے!

مرنا، چاہیے بہار میں

مرنا، چاہیے بہار میں
جب پھول لحد پر بکھریں
تتلیاں دور کے دیسوں سے
اجنبی سندیسے لیکر چلیں
خواب گاہوں میں
آتشی بوسے پھیلیں
ہاں!
مرنا چاہئے بہار میں
پر اکثر
مرتے ہیں خزاں میں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بوسے لبوں پر بجھے

دھواں دیتے ہیں

قبریں اپنے خالی پن

کو روتی ہیں

تتلیوں کو غیر مرائی ہاتھ

ہانک کر دور لے جاتا ہے

ایسے میں خیال آتا ہے

مرنا چاہیے بہار میں!

مرنا، چاہیے بہار میں

☆☆☆☆☆☆☆

مقتول شہر

آہ نالہ و ماتم اس مقتول شہر کے باسیوں کے نام۔

آہ نالہ و ماتم اس سبز شہر کے کفن پوش خوابوں کے نام

آہ نالہ و ماتم اس شہر کی ماؤں کی بجھتی آنکھوں کے نام

آہ نالہ و ماتم اس شہر کی سہاگنوں کے پیٹ میں پلتے یتیم بچوں کے نام

آہ نالہ و ماتم، اس شہر کے بوڑھے باپوں کے مضبوط کاندھوں کے نام

آہ نالہ و ماتم، اس شہر کی اجڑی ہوئی گلیوں کے نام

آہ نالہ و ماتم اس شہر کی امیدوں کے نام

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

آہ نالہ و ماتم اس شہر کی بے گور و کفن لاشوں کے نام

تمہیں قسم ہے ان خون سے بھری گلیوں کی جن میں اندھیرا پھیل رہا ہے جہاں سورج کی چمک اندھیروں کو گہرا کرتی ہے۔

لکھو اس شہر کی دیواروں پر یہ مقتول شہر ہے یہاں سانس لینا جرم ہے یہاں خواب دیکھنا پاپ ہے جس کی سزاء موت ہے۔

آہ۔نالہ و ماتم اس شہر کی چھیتڑے اڑے جسموں کے نام

شاعرو آؤ ماتم لکھیں اس شہر کی خالی پیشانی پر

قصہ نویسو آؤ کہانیاں لکھو اس شہر کی دم توڑتی آرزوؤں کے نام۔

قبروں کے سینے چاک کر دو۔ اب لاشوں کو یونہی سڑنے دو گدھوں کو اس شہر کا پتا دو اس شہر کے سارے دروازے بند کر دو۔

کب تک تم زندہ ہونے کا ناٹک کرو گے اب بس کر دو۔

کہو کہ یہ مقتول شہر ہے اس پر موت کا سایہ ہے یہاں روحیں بدن کی قید سے آزاد کی جاتی ہیں ۔۔اس شہر کی مسرت قلبی کھو چکی ہے۔

میری سنتے ہو تو آؤ اجتماعی خودکشی کرتے ہیں پورے اطمینان کے ساتھ کب تک تم، میں اور ہم سب اقساط میں خودکشی کرتے رہیں گے۔

کیا تم روز کی موت سے اکتائے نہیں ہو؟

کیا لاشوں کا کاروبار چمکتا رہے گا؟

کیوں یونہی ڈر پر محیط لمبے عرصے کی خودکشیاں کرتے رہو گے؟

اس شہر کی ماؤں کو بتا دو اب درد زہ نا جھیلا کریں دعا کرو شہر میں حاملوں کے حمل گر جائیں

۔مہندی لگے ہاتھوں سے لالی نوچ لو۔بوڑھے باپوں کو کہو کاندھوں پر لاشیں اٹھانا گھاٹے کا سودا ہے

اب بس کرتے ہیں مان لو اجتماعی خودکشی کرتے ہیں

اگر نہیں تو

آؤ ایک نئے شہر کی بنیاد رکھتے ہیں۔

ہلاکت ہلاکت ہلاکت

اب بس ہی کرتے ہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تمہارے بعد

گاؤں کے راستے

تمہارے ہنسی کو رونے لگے

پیپل کے درخت کا جھولا

اپنے خالی وجود سے

ٹنگا خودکشی کر گیا

گاؤں کا کنواں

پیاس سے نڈھال ہو چکا

کھیتوں میں اب

محبت کی فصل نہیں اگتی

تمہارے بعد

محبت کا کوئی موسم نہیں آتا

سارے جگنو ہجرت کر گئے

اور پھول تتلیوں کا لمس بھول بیٹھے

اوہ خانہ بدوش پرندے

جو تمہیں دیکھنے آتے تھے۔

اب گاؤں کو مسکن نہیں بناتے

ہو سکے تو کبھی لوٹ آنا

کہ تمہارے بعد

مکان زندگی کے در و دیوار ہی نہ رہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اداسی اداس کر دیتی ہے

اداس کون رہنا چاہتا ہے

پر صاحب!!

اداسی، اداس کر دیتی ہے

جب اپنی کہانی میں

اپنا آپ مرتا ہے

جب گڑیا کی ڈولی میں

کوئی اور بیٹھ جاتا ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پھر اداسی، اداس کر دیتی ہے
جب رتجگے مہندی میں اترتے ہیں
کہیں پھولوں کے بستر
کانٹے سے اگتے ہیں
جب بچا بھوک سے روتا ہے
اور ماں کے آنسو پیتا ہے
سنو صاحب
اداسی اداس کر دیتی ہے
کسی کے ساتھ چلتے ہوئے
کوئی خود سے بچھڑتا ہے
کوئی روتے ہوئے دل سے
کھل کے جو ہنستا ہے
اداس کون رہنا چاہتا ہے
پر صاحب!
اداسی، اداس کر دیتی ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بالکونی

۔اکثر بارشوں میں
بالکونی میں تیری
یاد سسکیاں لیتی ہے
اور چائے کی دوسری پیالی
تیرے لمس کو ترستی ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

صاحب قبر!

۔مجھے افسوس ہے
اس نے میرے خط
نہیں پڑھے
پر ایک افسوس
اور بھی ہے
آج تک اس نے
میری قبر کا کتبہ
بھی نہیں پڑھا
جس پر روز
شام کی فاختائیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اندھیرے پر پھلیاتی ہیں

اور روز وہاں

صاحب قبر بیٹھا روتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

بارش اور دھوپ

کبھی وہ لڑکی

دھوپ میں چلتی تو

بارش برسنے لگتی تھی

وہ بھیگتی رہتی تھی

پھر یوں ہوا کہ

وہ اچانک بدل گئی

اب وہ دھوپ میں

بھی نکلتی ہے تو

چھتری ساتھ لاتی ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ابھی۔۔ابھی

اک خواب ٹوٹ کے بکھرا ہے ابھی ابھی
کوئی ملتے ملتے بچھڑا ہے ابھی ابھی
دل نے نے جس کو مرہم مان لیا تھا
وہ نکلا ہے خنجر ابھی ابھی
اس کے ساتھ دو پل چلا تھا
برسوں کی مسافت ملی ابھی ابھی
اس کی آنکھوں میں ڈھونڈتا رہا خود
نہیں تھا، نہیں ہوں جانا ابھی ابھی
اس کو معلوم نہ تھی محبت میری
اس کے دل سے نکلا ہوں ابھی ابھی
اقرار محبت اب کس سے کروں میں
وہ شخص پرایا جو ہوا ابھی ابھی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ

وہ خاموشی کی طرح
میری ذات میں
پھیل رہی ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اتنی خاموشی کے ساتھ

کہ میں ایک لمحے میں

اس کا اپنے اندر

اگنا محسوس بھی کر

رہا ہوں اور

دوسرے لمحے میں

اس سے انجان

بھی ہوں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اک خواب

تیری سیاہ آنکھیں دیکھ کر جاناں

میرا نیند بن جانے کو دل کرتا ہے

ان آنکھوں میں بہتا خواب جو دیکھوں

میرا رات بن جانے کو دل کرتا ہے

جس آواز کو تو بہت غور سے سنے

وہ آواز ہو جانے کو دل کرتا ہے

تنہائی میں تو گنگائے جن کو

وہ نغمات ہو جانے کو دل کرتا ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

برسات میں تجھے جو بھیگتا دیکھوں
میرا بارشیں بن جانے کو دل کرتا ہے
تو ڈائری میں جھنیں محبت سے لکھے
وہ الفاظ ہو جانے کو دل کرتا ہے
تیرے لہجے کا ترنم کیا کہوں میں
سماعت بن جانے کو دل کرتا ہے
ہنستے ہوئے تیری آنکھ جو نم ہو
وہ احساس بن جانے کو دل کرتا ہے
کبھی بے وجہ تجھے چلتا ہوا دیکھوں
میرا راستے بن جانے کا دل کرتا ہے
تیری ہنسی کو کیا لکھوں میں
اس پر مر جانے کو دل کرتا ہے
تجھ کو کبھی جو سنورتا دیکھوں
میرا آئنہ بن جانے کو دل کرتا ہے
ہتھیلی پر کبھی تو نام جو لکھے
وہ نام بن جانے کو دل کرتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

عجب پاگل سی لڑکی تھی

عجب پاگل سی لڑکی تھی
جسے میں خواب لکھتا تھا
پکڑ کر۔ تتلیاں وہ
اچانک مسکراتی تھی
کبھی ہنستے ہوئے یک دم
نجانے رو کیوں جاتی تھی
کبھی وہ پھول بن کر
کھل بھی جاتی تھی
کبھی بہاروں کو جو دیکھے
بہت ڈر سی جاتی تھی
کبھی بارش برستی جو
وہ کمرے میں روتی تھی
کبھی سورج کے نیچے وہ
سراپا۔ بھیگ جاتی تھی
کبھی وہ شام ڈھلتے ہی
جگنو سی لگتی تھی
کبھی دن کے اجالوں۔ میں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

وہ آنے سے ڈرتی تھی

کبھی جو مسکرا دیتی

بہاریں لوٹ آتیں تھیں

کبھی جو گنگنا دیتی

فضائیں اس کو سنتی تھیں

کبھی وہ شوخ بن جاتی

تو سارے رنگ سمٹ آتے

کبھی اتنی اداسی کہ

اداسی ڈر سی جاتی تھی

کبھی جو بولنے۔ لگتی

تو بلبل کے جیسی تھی

کبھی خاموش ہو جاتی

چہکنا بھول جاتی تھی

کبھی جو یاد کرتی وہ

سراپا یاد بن جاتی

کبھی جو بھول جاتی وہ

تو بس اک بھول سی لگتی

کبھی وہ چاند بن کر

نرم احساس دیتی تھی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کبھی وہ دوھوپ بن جاتی
بہت ہی پیاس دیتی تھی
کبھی ڈائری کے صفحوں میں
کسی کو قید کر لیتی
کبھی رسمو رواجوں کو
زیور سمجھ لیتی
کبھی سب بھول کر وہ
پرندہ بن۔ بھی جاتی تھی
عجب پاگل سی لڑکی تھی
جسے میں خواب لکھتا تھا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اک غزل بھول جانے کیلئے

ڈائیریوں میں مقید لمحے پھر نہیں ملتے
برسات میں جو بچھڑ جائیں پھر نہیں ملتے
آنکھوں میں بستے لوگ بہت دور ہیں رہتے
یوں پاگلوں کی طرح ان کو صدا نہیں دیتے
لفظوں کو بنانے میں نہ کھویا کرو اب
احساس لفظوں میں بیان نہیں ہوتے

ہنستے ہوئے جو آنکھ سے بہہ جاتے ہیں
ہوتے ہیں وہ آنسو۔۔۔پر آنسو نہیں ہوتے
دیکھو اب خواب نہ دیکھا کرو تم
کچھ خواب آنکھوں سے ادا نہیں ہوتے
بکھرے وجود کو سمیٹو گے کس لئے
کچھ لوگ ٹوٹ کر یکجا نہیں ہوتے
صفحہ دل پر لکھو نہ کسی کا نام
کچھ نام بے نام سے نہیں ہوتے
ہوتا ہے درد پر محسوس نہیں ہوتا
کچھ درد بھی ہم درد نہیں ہوتے
آنکھوں میں جلایا نا کرو ملن کے دیپ
خوابوں میں جو بچھڑیں وہ پھر نہیں ملتے
شہر دل میں یہ سوگ ھے کیسا۔۔۔؟
خواہشیں مر جائیں تو ماتم نہیں ہوتے
مانا کہ رگ وپے میں اذیت ھے بھری
پر زخم لفظوں سے رفو نہیں۔ ہوتے
تنہا لمحوں میں نہ رویا کرو تم
لب خشک ان سے کبھی نم نہیں ہوتے
لکھتے ہو اچھا پر زرا میری تو سن لو

کچھ درد تحریر سے بھی عیاں نہیں ہوتے

☆☆☆☆☆☆☆☆

جدائی

جاتے سمے وہ بہت خموش
کیوں تھی۔۔؟
ممکن ہے اس کے پاس
کچھ الفاظ بھی نہ تھے۔۔۔؟؟
دو آنسو مری ہتھیلی پہ
جو اس کے گرے تھے
وہ خود میں کوئی داستان
بھی تو تھے
بھیگی نظروں میں نمی تھی کوئی
تبھی تو بارش کے امکان بڑھے تھے۔
خالی آنکھوں سے مجھے دیکھتی رہی
کہیں اس کے خواب بھی
پریشان تو نہ تھے؟
نہ تسلی نہ دلاسا نہ شکایت کوئی تھی
اس کی جھولی میں کچھ مردہ

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ارمان پڑے تھے۔۔؟۔۔
رنگ عنائی میں رتجگوں کی لالی تھی
اس کا رستہ اس کی منزل
ویران ہی تو تھے
جاتے جاتے وہ پلٹی بھی نہ تھی
کیا اس کے دل میں
کچھ گمان بھی نہ تھے۔۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

سنو

جب مجھے چھوڑنے کا دل کرے
تو مجھے کچھ نہ کہنا
کچھ نا بتانا
بس خاموشی سے
چپ چاپ گم ہو جانا
کوئی وجہ بتائے بغیر
کوئی تسلی دیئے بنا
میں تمہیں جاتا دیکھ نہیں پاؤں گا
اور جب تم چلے جاؤ گے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تو میں ہر دستک کو
تیرے لوٹ آنے کی آواز سمجھوں گا
ہر آہٹ کو تیری آمد کی صدا سمجھوں گا
سنو چلے جانا۔۔
اور مجھے اس اذیت سے بچا لینا
کہ تجھے جاتا بھی دیکھوں
اور روک بھی نہ سکوں!

جل پری

پورے چاند کی شب
میں نے تنہائی کی کھڑکی میں کھڑی
ایک جل پری دیکھی
وہ انتظار بھرے بولوں میں،
جدائی کا گیت گا رہی تھی
چاند اس کی پانی بھری آنکھوں میں کپکپا رہا تھا
میرے دل میں اک خواہش جاگی
کہ کاش
میں اس کے لبوں کا گیت بن جاؤں

یا پھر
اس کی آنکھوں میں ٹھہرا ہوا پانی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

ناموجو

وقت کے سمندر میں
ٹھہری سی لہر ہوں
ساکت سا دریا ہو جیسے
دیوانے کی صدا ہوں میں۔
اک فراموش سا منظر جیسے
اک خاموش سا نغمہ ہوں میں
بے نام سی قبر کا کتبہ ہو جیسے
گمنام سی بستی کا رستہ ہوں میں
اجڑے ہوے باغ کا پھول ہو جیسے
روتی ہوئی بلبل کا نغمہ ہوں میں۔
بھولے ہوئے رستوں کی دھول ہو جیسے
فقیر کی جھولی کا سکہ ہوں میں
میں کچھ بھی نہیں ہمدم۔
تیرا گزرا ہوا کل ہوں میں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

ساون

۔ساون کی بارشوں میں
ہائے تیرا بھیگ جانا
وہ نگاہوں کا تکلم
وہ ادائے دلبرانہ
تجھے چھونے کی حسرت
وہ تیرا سمٹ جانا
لمحوں میں پاس آنا
ساعتوں میں دور جانا
وہ تیرا شوخ ہو کر
مجھ کو گنگنانا
وہ تیرا روٹھ جانا
پھر میرا وہ منانا
وہ تیرا شرارتوں پہ
مجھ سے ڈانٹ کھانا
میرے سرد لہجے پہ
تیرے آنسوؤں کا آنا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

وہ تیرا روتے روتے

دھیرے سے مسکرانا

وہ ادائے بے نیازی

کے مجھے بھول جانا

وہ تیرا یاد کرنا

وہ تیرا یاد آنا

یادوں کی ڈائیری میں

لکھے میں نے سب پل

مجھے یاد ہے ابھی تک

تیرا بچھڑ جانا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

انتظار

کبھی جو بارشیں برسیں

اور دل میں یہ خیال آئے

کے تم نے مجھے کھو کر بھی

مجھے کھویا نہیں تو

سوچنا مت

بس لوٹ آنا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

میں اسی موڑ پر تجھے

منتظر ملوں گا

جس موڑ پر میرے لب

تبسم سے نا آشنا ہوئے تھے!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اے مست خرم ہوا

کلیوں کو مت چھیڑ

پتوں کو سویا رہنے دے

تو بس اک کام کر

میری آہوں اور سسکیوں کو

اس تک پہنچا

میری فریادوں کو

اسے سنا

اے مست خرم ہوا

تو تو میری سن!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بنجر

۔تم جانتے بھی ہو
تم سے پہلے
میری آنکھیں زرخیز تھیں
محبت کے ہر موسم پر
خوابوں کی فصلیں اگاتی تھیں
پر یہ بات پرانی ہے
اب محبت کا کوئی موسم ہی نہ رہا
میری آنکھیں بنجر ہو چکیں
یاں کوئی خواب نہیں اگتا

☆☆☆☆☆☆☆☆

فراموشی

فراموشی کی دھول
یادوں کے آئنے پر
میرا عکس دھندلا کر دے گی
وہ مجھے گلاب کی پتیوں جیسے
تہہ کر کے اپنی ڈائری میں رکھے گی
اور بھول جائے گی۔

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

مدتوں بعد جب کوئی چیز ڈھونڈتے
ڈائری نیچے گرے گی
اور میری یاد کے خشک پتے
صفحوں کی قید سے رینگتے
باہر کو آئیں گے
تب وہ یاداشت پر زور دے گی
سر جھٹکے گی۔
وہ نہیں جانتی
کہ آخر۔۔۔وہ مجھے فراموش کر دے گی!

☆☆☆☆☆☆☆

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں

اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں
جہاں آنکھ اشک نہ بہائے
کہیں دور کے دیس میں
جہاں دل بے چین نا ہو
اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں
پنچھیوں کے ساتھ
ہجرت کرتے ہیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کہیں دور بسیرا کرتے ہیں
کہ اب سفر کی تاب نا رہی
یہ دل اب پڑاؤ چاہتا ہے
اے دل چل کہیں اور چلتے ہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کوئی زخم عطا کیجئے

ہنسی راس ہی نہیں آتی
روز ستم نیا کیجیے
چشم تر رکھئے آپ میری
روز چوٹ لگا دیجئے
سینہ حاضر ہے میرا
کوئی نشتر لگا دیجیے
رحم کھانے کا تکلف کیوں کر؟
آپ کا ہوں۔۔۔مار دیجئے
روز سمیٹوں گا بدن
آپ ٹھوکر لگا دیجئے
حوصلہ اب بھی ہے سلامت
آپ کچھ اور فیصلہ کیجئے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

گر بدن پر جا نہیں باقی
روح کو آزما لیجیے
ضبط ٹوٹے گا نہیں
زرا حوصلہ کیجئے
کبھی نا جو بھر سکے
کوئی زخم ایسا تو عطا کیجئے
فریاد کچھ بھی نہیں میری
آپ اپنا حق ادا کیجئے
تھکن لہجے میں اتر آئی ہے
کوئی سفر نیا دیجیے
آپ کو چاہنے کی خطا کی ہے
مجھ کو اس کی کڑی سزا دیجئے
پہنا دیجئے کفن مجھ کو
پھر ہنسے ہنستے جدا کیجئے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

شام

شام افق پر ٹہلتی ہے
نیندیں آسمان کے کناروں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

سے بوند بوند بنی آدم پر گرتی ہیں

تب خواب اپنی پناہ گاہوں سے نکلتے ہیں

تب سانسوں میں کوئی گزری کہانی

الجھی ہوئے بالوں والی

بے چین نگاہوں والی،

رفتہ رفتہ اترتی ہے۔

لبوں پر لطیف سے بوسے

جاگ اٹھتے ہیں۔

اور کھڑکیوں کے پلے بجتے ہیں

تب دور بہت دور کوئی

سنسان سا نغمہ گاتا ہے

رات اپنے پلو میں

کچھ یادیں سہانی لاتی ہے

کچھ لوگ بچھڑ کر ملتے ہیں

کوئی خواب کو خواب دکھاتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کبھی جو

کبھی جو شام ڈھلنے میں
زرا سا وقت باقی ہو
تیرے ہاتھوں کی مہندی میں
میرے زخموں کی لالی ہو
کبھی دھڑکن جو دستک دے
تیرے دل کے کواڑوں پر
تبھی تم یاد کر لینا
میرا احساس کر لینا
کبھی فرصت کے لمحوں میں
مجھے جو یاد تم کر لو
پھر جو سہمی نظروں سے
در و دیوار کو دیکھو
مجھے آواز دے لینا
میری تم بات کر لینا
کبھی کھڑکی میں بیٹھو جو
تو بہتے شہر کے منظر
میرے تم نام کر لینا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کبھی جو بارشیں برسیں
تیری آنکھوں کے صحرا میں
کبھی جو خواب آنکھوں سے
اچانک ٹوٹ جائیں تو
میری تم یاد سے کہنا
مجھے تم یاد آتے ہو
بہت ہی یاد آتے ہوں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کالی چوڑیاں

۔سنو۔۔۔۔۔۔وہ تیری کالی چوڑیاں
آج بھی کھنکتی ہیں میرے کانوں میں
دل آج بھی ہے تجھے سوچتا
تو آج بھی مہکتا ہے میری
سانسوں میں
وہ تیری پلکوں کی لرزش
۔۔وہ تیرا شرما جانا
دل دھڑکتا ہے اب بھی ان اداؤں پہ
راحتیں زمانے میں بہت ہیں لیکن

کہاں وہ بات جو تیری بانہوں میں
گو تجھ سے میرا تعلق نہ رہا اب
پر تو شامل آج بھی ہے
میری دعاؤں میں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کمرہ

میرے کمرے میں کیا ہے؟
کچھ پرانی کلاسیکی موسیقی کی کیسٹیں
کچھ میر اور جون کی شاعری کی کتابیں
ممتاز مفتی کی رمز خدائی سے لبریز کتب
یا پھر مستنصر حسین کے سفر نامے
ٹیبل کی ایک طرف بجھے ہوئے سیگریٹ
تو دوسری جانب کیٹس کے خطوط
دیواروں پر رنگ کے نام پر چونے کی سفیدی
اور میں سے جھانکتی دراڑیں
ایک پرانی تصویر جس میں سمندری جہاز
اس کو بھی دیمک کھا چکی ہے
ایک کھڑکی جس سے شہر کی بدنمائی جھانکتی ہے

ایک پرانا پھنکا جو چھت پر کراہتا رہتا ہے
ایک چارپائی جس پر نیند نہیں آتی
تم میرے کمرے کو دیکھ کیا کرو گے؟
یہ کوئی دیکھنے لائق نہیں ہے
یہ کمرہ بجھے ہوئے دنوں کی یادگار ہے
جس میں روشنی کم تاریکی زیادہ ہے
کیونکہ کہ کمرے میں لگا میلا بلب
تاریکی سے مغلوب ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تم کیسی لڑکی ہو

تم کیسی لڑکی ہو کیسے جیتی ہو؟
تمہارے بدن پر تمہارا حق نہیں
وہ کسی کو بھی سونپ دیا جاتا ہے
انہیں جن کو بدن برتنے کا سلیقہ نہیں
تم کچھ اونچے شملوں اور پگڑیوں پر
فروخت کر دی جاتی ہو
تم خاندانوں کی نام نہاد عزتوں پر
کسی بستر کی شکن میں ماری جاتی ہو

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

آہ تم کیسی لڑکی ہو تم کیسی جیتی ہو؟
تمہیں پالنے کا تاوان وصول کیا جاتا ہے
وہ تاوان چند بدبودار قطروں کا خراج
تمہارے پاس دل ھے پر دھڑکن مسلط کردہ
تمہاری آنکھیں خود سے دیکھیں تو بدکردار
تم کیسی لڑکی ہو کیسے جیتی ہو؟
تمہاری آنکھوں میں خواب بجھے ہوئے ہیں
تمہارے لبوں پر اپنے لئے کوئی دعا نہیں
تمہارے قدم من چاہے راستوں سے دور ہیں
تمہاری زبان ھے پر تم بولو تو سنائی نہیں دیتی
تمہیں کتنا جمال عطا کیا گیا کتنے رنگ بھرے گئے
پر روایتوں کے سیاہ اندھیرے میں تم دکھائی نہیں دیتی
تمہاری پیدائش محض ایک المیہ قرار پایا
بیٹیوں کے جنم پر مبارک باد کے بجائے
لوگوں نے ماؤں کو پرسہ دیا
تم کیسی لڑکی ہو؟ کیسی جیتی ہو؟
تمہاری کوک سے نسل آدمیت پروان چڑھی
پر تم ہمیشہ پیدا ہونے کی منتظر رہی
تمہارے سینے سے جو چشمہ نکلا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اس سے ابن آدم سیر اب ہوا

پر تم سدا کی پیاسی رہی

تم کیسی لڑکی ہو کیسے جیتی ہو؟

تمہارے بالوں نے کتنوں کو سایہ دیا

تمہاری دعاؤں نے کتنوں چھاؤں بخشی

پر تم پر دھوپ مسلط کر دی گئی

تم کیسی لڑکی ہو کیسے جیتی ہو؟

☆☆☆☆☆☆☆☆

ٹوٹا ہوا دیوانہ

عجیب دکھ سے بھرا ہوا

پوچھا اس سے کیا ہوا ایسا

ہونٹوں پہ پپڑیاں جم گئیں

لباس تار تار ہو گیا

آنکھوں سے وحشت ٹپکتی ھے

پاؤں مسافتوں سے نڈھال

تو ہنس کر بولا

یہ راز کہنے کا نہیں ہے

جا عشق کر!

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

افواہ

تمہاری قبر پہ میں فاتحہ پڑھنے نہیں آیا
مجھے معلوم تھا تم مر نہیں سکتے
تمہاری موت کی سچی خبر
جس نے اڑائی تھی وہ جھوٹا تھا
وہ تم کب تھے،
کوئی سوکھا ہوا پتہ
ہوا سے ہل کے ٹوٹا تھا
میری آنکھیں
تمہارے مندروں میں قید ہیں اب تک
کہیں کچھ بھی نہیں بدلا
تمھاری قبر پر جس نے
تمھارا نام لکھا تھا وہ جھوٹا تھا
تمھاری قبر میں،
میں دفن ہوں
تم مجھ میں زندہ ہو
کبھی فرصت ملے

تو فاتحہ پڑھنے چلے آنا

☆☆☆☆☆☆☆☆

کاش میں

کاش میں لکھ سکتا
تجھے نظم کی صورت
قرطاس دل پر
صفحہ زندگی پر کہیں
دھڑکنوں کے قلم سے
روح کے پوروں سے
جذبوں کی سیاحی سے
خوابوں کے کسی پہر
تیری یاد کو چھو کر
پر ایسا کہاں ممکن ھے
تم نظم میں کہاں آتی ہو
تیری لفظ تفسیر کہاں
میں اک گمنام سا شاعر
تجھے لکھوں مگر کیسے
یہ کہاں ممکن ھے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خوشبو کو قید کیا جائے
رنگوں کو لکھا جائے
خوابوں کو سنا جائے
لمس کو پڑھا جائے
میں اک گمنام سا شاعر ہوں
تُو اک نظم آسمانی ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆

ساحرہ

تجھے یقین دلاؤں جو محبت کا
تم میری باتوں میں نہ آنا ساحرہ
زندگی گزاروں گا فقط میں ہی
تم زندگی جینا اے ساحرہ
میرے اشعار میری خود کلامی ہیں
میں تجھ سے مخاطب نہیں ہوں ساحرہ
محبت کام ھے بے وقوفی کا سو کیا
تم میری غلطی نہ دوہرانا ساحرہ
یاد کرنا اذیت ھے سو یاد کرتا ہوں
تم مجھے بھول جانا اے ساحرہ

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

محبت کے قصے کی تمہید تھا میں
تم ہو پوری داستان اے ساحرہ
محبت کے نام پر مجھے یاد آؤ گی
تم کسی سے محبت نہ کرنا ساحرہ
اس کہانی کے آنسو بس میرے ہیں
تم ہمیشہ مسکرانا اے ساحرہ
موت کا ڈر مجھے اس لئے ھے
کہ تم زندگی ہو اے ساحرہ
میں اگر تھک کر لوٹ بھی آؤں تو
تم محبت سے نہ پیش آنا ساحرہ!

☆☆☆☆☆☆☆☆

دشت امکاں

مجھے بارشیں پسند تھیں جب تک رک نہ جائیں،
اور چاندنی راتیں جب تک سپیدہ سحر نمودار نہ ہو۔
مجھے بہار پسند تھی جب تک تتلیاں اور پھول ہوں
مجھے چوڑیاں پسند تھیں جب تک ٹوٹے نہ
اور مجھے خواب پسند تھی آنکھ کھلنے سے پہلے
مجھے حنائی ہاتھ بھاتے تھے رنگ اترنے تک

مجھے کہانیاں پسند تھیں، ختم ہونے تک
مجھے اداس گیت پسند تھے آخری بولوں تک
راحتیں پسند تھیں، ان کے محسوس ہونے تک
مجھے شبنم پسند تھی، بھاپ ہونے تک
مجھے تبسم پسند تھا، آنکھ نم ہونے سے پہلے
مجھے بوسہ پسند تھا، لبوں پر بجھنے تک
مجھے وصل پسند تھا ہجر سے پہلے۔
پر کوئی شے دائمی نہیں ہوتی
تصویرِ زندگی کے ہزار رخ ہیں
اب مجھے کچھ نہیں پسند
بیتے ہوئے کل کے کسے لمحے کی طرح
میں ماضی کے دور افتادہ گوشے میں ہوں
میں خود پر کہی بار بیت چکا ہوں
فلسفہ زندگی میں میرا مقام
گزرے ہوئے کل کا ہے
جو گزر گیا سو گزر گیا
اب میں کہکشاؤں کے پار ہوں
تارے گنتا ہوں،
مڑ کر پیچھے دیکھتا ہوں

گزرے ہوئے کل میں جس میں
میں ہی گزرا تھا خود پر
میں اب وسیع پھیلے آسمان جیسا ہوں
جس کا نہ گزرا کل ہے۔۔نہ آنے والا کل
میں "دشت امکاں" میں کہیں
اپنے لوٹ آنے کا منتظر ہوں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

خوشبو

میں برسوں سے بارش کے انتظار میں ہوں
گلستان زندگی کے ہر پھول کی خوشبو پیاری تھی
مگر اس دن بارش میں بھیگتی ایک دوپہر کے کنارے
بس سٹاپ پر کھڑی اس بھیگی ہوئی لڑکی کی خوشبو
مجھے پھر دوبارہ نہ مل سکی کبھی
افسوس۔! میں اس لڑکی کو جانتا ہی نہ تھا
جو میری پوری زندگی کو اپنی خوشبو میں قید کر گئی
کاش! میں اسے جانتا اور اسے کہتا کہ وہ
اپنے بدن کی وہ خوشبو مجھے دان کر دے
کسی شبنمی رات کو اچانک وہ

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خوابوں سے بھری ٹرین میں بیٹھے
اور میری زندگی کی ویران اسٹیشن پر آ اترے
میری زندگی جو اداس لمحوں کی بساند سے
ہر لمحہ، ہر ساعت پریشان سی ہے
اس میں اپنے بدن کی خوشبو گھول کر
میری زندگی کو اک خوشبو کا مفہوم دے
کیسی سحر انگیز سی خوشبو تھی وہ
جو ہر آن بارش کی بوند جیسے
میری مشام جاں میں برستی رہی
کیسی تشنہ سی مہک تھی وہ
جس میں جو سانس کھینچی تو تشنگی بڑھی
گیلے پیڑوں، خشک مٹی، اور جنگلی پھولوں سی
جو بارش میں بھیگتے جاتے ہیں
میں برسوں سے اسی بارش کی تلاش میں
خوابوں کی چھتری تانے ہوئے
چلتا جا رہا ہوں پانیوں میں
کہ بارش تو وہی ایک ہی تھی
جب وہ گیلے بالوں والی اجنبی لڑکی
میری زندگی کو اپنی خوشبو میں قید کر گئی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

مدتوں سے آسمان سے پانی برس رہا ھے
پر جانے کیوں بارشیں نہیں ہوتی ہیں
شاید! بارش تو وہی تھی
جو اس دن برسی اور برستی چلی گئی
اس دن میں آخری بار بارش میں بھیگا
وہی زندگی کی آخری بارش تھی
جو دوبارہ نہ برسی کبھی
نہ وہ اجنبی لڑکی پھر ملی مجھے
نہ اس کی خوشبو نے میرے دروازے پہ دستک دی
نہ اس کی مہک سے مجھے رہائی ملی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

خواہش

کتنا اداس ہے ساھے دل جو سوچتا ہے
کہ کسی اجنبی لڑکی کی طرف سے کال آئے
اور وہ کہے، آپ اداس ہیں نا؟
دیکھیں میں بھی اداس ہوں بہت
آؤ باتیں کریں
پھر ہم باتیں کریں، زندگی کی متعلق،

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

خوابوں کے متعلق، محبت، اور نفرت کے متعلق
گھڑی کی سوئیاں گھومتی چلی جائیں،
اور پھر اچانک وہ چونکے اور کہے
معاف کیجیے گا، میں نے آپ کو پہچانا نہیں
اور پھر کھٹاک سے فون بند کر دے
اور میں فون کو اجنبی نگاہوں سے دیکھتا ہوا
بس یہی سوچتا رہا ہوں کہ کون تھی وہ
اور وہ بھی اپنی خوابگاہ میں
اپنے ہتھیلی پر گل رخسار رکھے
کھڑی سے آتی رات کی رانی کی خوشبو میں
بھیگتی ہوئی، سوچتی رہے
آخر کون تھا یہ جو مجھ سا تھا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

حرف حرف

مجھے حرف حرف تو سوچ کے
مجھے لفظ لفظ تو سمیٹ لے
میری خاموشیاں کو اظہار دے
میری وحشتوں کو سمیٹ لے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

مجھے آنکھ میں تُو اتار کے
مجھے خواب کا تُو نام دے
مل راستوں میں تُو جا بجا
مجھے منزلوں کا قرار دے
میرا آسمان تو بن کبھی
مجھے بارشوں سا سکون دے
جو مل کے پھر نہ بچھڑ سکے
مجھے ایسا لمحہ وصال دے
کبھی دل کے چار حرف بن
مجھے دھڑکنوں کا ساز دے
کبھی یوں اتر میری روح پر
مجھے اپنے آپ سے ملا بھی دے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ لڑکی کتنی معصوم تھی

لوگ۔۔۔سب لوگ
یہی کہتے ہیں کہ وہ کتنی خوش ہے۔
بات بے بات ایک قہقہہ
ہم جولیوں کے کان میں سو گوشی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پھر دے تالی اور پھر قہقہہ
وہ ہنستی تھی بے تحاشہ
میں نے اس کی ہنسی کو دور سے سنا
پھر اتفاقاً ایک شب اس کی باتیں
جو وہ چاند سے کرتی تھی سنیں
بہت ساری باتوں میں سے
ایک بات مجھے اس کی یاد ہے
اس نے کہا تھا
جن باتوں پر مجھے رونا آتا ہے
میں ان باتوں پر ہنستی ہوں
تب سے آج تک
میں کسی کی ہنسی پر
اعتبار نہیں کرتا ہوں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

جانتی ہو

عشق آتش میں کتنی بار پڑھ چکا ہوں؟
جانتی ہوں یہ گانا "دل چیز تجھے دے دی" میں کتنی بار سن چکا ہوں؟
جب کے یہ میرے ٹیسٹ کا نہیں۔

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

جانتی ہو میں اکثر کالیاں چوڑیاں خرید لیتا ہوں اور پھر چلتے چلتے ندی کے کنارے جا کر انہیں دریا کی نظر کر دیتا ہوں۔

جانتی ہو؟

کہ میں تم سے کتنی محبت کرتا ہوں؟۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

ناممکن

میں اور تمہیں بھول جاؤں۔۔؟؟

کوئی سانس لینا بھی بھول سکتا ہے کیا؟

پاگل۔! میں تو وہ سانس لینے سے ڈرتا ہوں

جس سانس میں تم نہیں ہوتی ہو۔۔

یقین جانو وہ سانس میں کھینچ نہیں سکوں گا

جس میں تم نہیں ہو گی۔۔۔

اس کا مطلب سمجھو تو یوں ہے کہ

میں اس دن تمہیں بھولوں گا جس دن

اجل کا طاقت ور ہاتھ روح کو جسم سے بعید تر کر دے گا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تصویر

میرے بلانے پر وہ نہیں آتی
کھڑی ھے تصویر میں کب سے
میری محبت کی یادگار میں
بچی ھے وہ تصویر کب سے
رکے ہیں لمحے میری محبت کے
سامنے لگی ھے وہ تصویر کب سے
ہجر کا دیمک کھا گیا جس کہانی کو
چل رہی وہ تصویر میں کب سے
محبت کی تلاش میں بھاگنے والی
رُکی ھے تصویر میں کب سے
کیسے کہوں کے بدل گئی وہ
ویسی ہی ھے تصویر میں کب سے
اداس شاموں کے پچھلے پہر
دیتی ھے دلاسہ تصویر کب سے
وہ اک تعلق جو نبھا نہ سکی تھی
نبھا رہی ھے وہ تصویر کب سے
وہ انسو جن پر سوال اٹھتے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بہار ہی ھے وہ تصویر کب سے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

میں نے سوچا تھا

میں نے سوچا تھا کہ میرے بعد
تیری شوخی کہیں کھو جائے گی
خشک پھولوں کی طرح تیرے
سارے رنگ اڑ کر بے رنگ ہو جاؤ گی
میں نے سوچا تھا کہ میرے بعد
تم ہنسنا چھوڑ دو گی
تنہائی کے لمحوں میں تم
گنگنانا بھول جاؤ گی
مجھے تم یاد رکھو گی
میں نے سوچا تھا کہ میرے بعد
تیرے چہرہ مسکراہٹ نہ کبھی
پیدا کرے گے نہ ہنسے گا
تیری آنکھیں نہ خواب دیکھیں گی
نہ تجھے کبھی نیند آئے گی
میں نے سوچا تھا کہ مرے بعد

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تم بارشوں میں نہ بھیگو گی

تم شاعری نہ پڑھو گی

تم چوڑیاں نہ پہنو گی

تم کاجل نہ لگاؤ گی

میں نے سوچا تھا میرے بعد

اس رنگ کے کپڑے نہ پہنو گی

جس رنگ میں خوبصورت نظر آؤ

تم کوئی گیت نہ سنو گی

تم کوئی لفظ نہ لکھو گی

میں نے سوچا تھا کہ میرے بعد

کوئی دعا نہ مانگو گی

کبھی مہندی نہ لگاؤ گی

پر اب سوچتا ہوں کہ میں

کیا سوچتا رہا ہوں

تم پر ہر رنگ جچتا ہے

کبھی کہتا تھا نا میں

سوچا ہی نہ تھا تم پر

ہجر کا رنگ بھی جچے گا

کہ میرے بعد میرں جاں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تم اور خوبصورت نظر آؤ گی!

بارش ہوتی رہی

بالکونی کے ساتھ دھری میز
کچھ ادھوری نظمیں اور کاغذ
بارش کی پھوار سے دور
جانے کیوں بھیگتے رہے
کچھ پرانے خطوط کی عبارتیں
کچھ پرانے وعدے
چائے کا دوسرا کپ
تیرے لمس کو سرگوشیوں میں
ہولے ہولے پکارتے رہے
سرد ہوا سے لہراتی شاخیں
بھیگے ہوئے پیڑوں کی خوشبو
پانی کے بوجھ سے جھکے پتے
کچھ معدوم سی آہٹوں میں
تجھے اپنی اور بلاتے رہے
شیشے کے اس پار رقصاں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بوندوں، اور چھتریوں کے سلسلے
مجھے تیری یاد، دلاتے رہے
آنکھوں میں خواب بھیگتے رہے
رات سرکتی رہی،
بارش برستی رہی
لبوں پر ٹمٹاتے دعاؤں کے چراغ
رفتہ رفتہ مجھے جلاتے رہے
اور بارش۔۔۔۔ہوتی رہی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کیا؟

کیوں ممکن نہیں دوبارہ ملنا
تم۔۔۔۔۔۔۔۔آخری سانس ہو کیا
تجھ سے جی نہیں بھرتا
تم ہی۔۔۔۔۔۔۔۔پیاس ہو کیا
دفعتاً دل میں سکون ھے اتر
تم۔۔۔۔۔۔۔میرے پاس ہو کیا
تجھ سے محبت نہیں کر سکتے
تم اتنے۔۔۔۔۔۔خاص ہو کیا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تذکرے تیرے ہیں اس دل میں
تم ذکر کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔الفاظ ہو کیا
کیوں بھیگتے ہو بارش میں
تم۔۔۔۔۔۔۔اداس ہو کیا
کیوں دھڑکتے ہو میرے سینے میں
تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔احساس ہو کیا
تم چاہو گے نہیں ھم کو
کوئی۔۔۔۔۔مذاق ھے کیا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تیرے دل سے

تیرے دل سے یوں ھم نکلے
جسے بیمار کا دم نکلے
لوٹ نہ سکے پھر جاناں
اشک آنکھوں سے اگر نکلے
معجزہ ہو جائے زمانے میں
میرے سینے سے بھرم نکلے
میرا ذکر آپ جو کریں
کچھ آسانی سے دم نکلے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اے طبیب نہ چھیڑ مجھ کو
میری سانسوں میں صنم نکلے
کریں گے شکوہ ھم خدا سے
مرا یہ آخری جو دم نکلے
کیا خوب ہو کہ یہ ہجر
تیرا آخری ستم نکلے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کہانی

سانسوں کے دھاگوں سے
چلو بنتے ہیں اک کہانی
احساس کے رنگوں سے
بناتے ہیں اک کہانی
محبت کی روشنائی سے
چلو لکھتے ہیں اک کہانی
چاہت کے موسموں میں
چلو بنتے ہیں اک کہانی
تو الفاظ میرے بن جا
میں بنتا ہوں تیری کہانی

نظم، فسانہ، تو کچھ بھی لکھ
یوں کہ وہ ہو اپنی کہانی
جذبوں کے اوراق پر تو
لکھ محبت کی اک کہانی
حقیقت کی دھوپ جہاں نہ ہو
لکھ ایسی تو اک کہانی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

نیند

۔آنکھوں میں نیند نہیں
گولیوں میں بھی اب کڑواہٹ بچی ھے
نیند کی گولیوں کی تعداد دن بدن بڑھ رہی ھے
اور نیند۔۔۔۔۔۔۔۔وہ۔۔۔جانے کہاں کھو گئی۔
ایک خواب کی غلطی کی سزا
آنکھوں کو نیند نے طلاق دے دی۔۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

کتبہ

یہاں وہ شخص دفن ہے
جس نے کسی کو شدت سے چاہا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اور پھر اس کی نفرت کا شکار ہو کر

تنہائی میں مر گیا

اے گزرنے والے آہستہ قدموں سے چل

ایسے کے تمہارے قدموں کی آہٹ

مجھے بے آرام نہ کرے

اور اگر تُو نے کسی کو چاہا ہے

تو میرے لئے دل سے کہہ

خداوند میری قبر میں سکون نازل کرے

وہ سکون جو زندگی میں نہ ملا!

کیسا ہوں میں

۔پوچھتے ہیں کون ہوں کیسا ہوں میں

کیا بتاؤں، خود کو ملتا نہیں ہوں میں

زندہ ہوں یا مر گیا سوال ھے مجھ سے

کیا بتاؤں عادتاً سانس لیتا ہوں میں

یاروں کو گلہ کہ ان کا نہیں رہا

یہاں خود کو میسر نہیں ہوں میں

عجیب مشکل میں گرفتار ہوں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کون ہوں۔۔ کیا ہوں میں
الجھنیں اس قدر زیست میں ہیں
سوچتا ہوں کہ۔۔۔ کیا سوچتا ہوں میں
اب اسی آس پر زندہ ہوں کہ مر جاؤں گا
اگر زندہ ہوں تو جانے کہاں پہ ہوں میں!

دل اب پڑاؤ چاہتا ہے

میرا دل اب پڑاؤ چاہتا ہے
یہ سفر در سفر،
یہ زماں و مکاں کی گردشیں
یہ شام و سحر کے پھیر
مجھے آزردہ کرتے ہیں
میری روح کے پاؤں
تھکن سے چور ہو چکے
اب اور سفر کی تاب نہیں
اب کے میرا دل
نہ ختم ہونے والا
پڑاؤ چاہتا ہے!

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

☆☆☆☆☆☆☆☆

محبت

یہ کیا ہے محبت آخر
پاس آتی بھی نہیں
دور جاتی بھی نہیں
کہنے کو محبت کے
فسانے ہیں کیا کیا
سُننے کو شہر کی
سماعت جو نہیں
ٹوٹے ہوئے دل کا قصہ
چھیڑیں بھی تو کیسے
بھرے سے شہر میں
کوئی آدمی ہی نہیں
تقسیم کریں وفا کی دولت لیکن
شہر میں کوئی سوالی
ہی نہیں
اب کہتا ہے زمانہ
سناؤ ھم کو

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پاس ہمارے جب کوئی
کہانی ہی نہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

احساس کے آئینے

میرے احساس کے آئنوں پہ
دوریاں کی گرد جمی ہے
تیرے احساس کی بارش ہو
میرے آئنے منظروں کو
خوبصورت کر دیں
میرے خیال جابجا بکھر گئے
تُو تخیل کے خواب میں آ
انہیں سمیٹ کے
کتاب دل کے کسی صفحے پر
انہیں از سر نو دوبارہ لکھ
میری سماعت بنجر ہو چکی
اپنے دل کی دھڑکن سنا
اسے زندہ کر لے
میرا وجود صحرا نما ہو چکا

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تُو گھٹا بن کے آ

برس کہ میں

اپنے وجود کے خالی پیالے میں

تُجھے بوند بوند بھر لوں

میری حیات کی لَو بڑی دھیمی ہے

تُو مجھے اپنی آگ دلا

مجھے جینے دے

مدت سے جذبہ احساس نہیں کوئی

میرے خیال میں آ

میرے وجود کی نبض پر

اپنے ہاتھ رکھ

مجھے تُو۔۔۔دوبارہ سے زندہ کر لے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

سانچہ

مجھے عشق کے سانچے میں

زرا ڈھلنے دے

مجھے آنکھ کے پانی میں

زرا گھلنے دے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تیری خوشبو کے حصار میں

چند قدم۔۔

بس زرا چلنے دے

ممکن تُو نظم کی طرح ہو جائے

تجھے تیری قسم

مجھے لکھنے دے

تجلی عشق کہتے ہیں کسے

آطور پر چل

مجھے دکھنے دے

سخت پریشان ہے میری حیات

بھول جا۔۔۔مجھے جینے دے

سوختہ روح مرہم مانگے

دست محبت سے

اسے چھونے دے

گر ممکن نہیں وصل

کے لمحوں میں ڈھلنا

اداس شاموں کسی پہر

مجھے جانے دے۔۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

مردہ آنکھیں

میں نے دیکھا
اس کی آنکھوں میں
جہاں ادھورے وعدے
کفن پوش تھے
اور اس کا آئنہ،
جو اس کی صورت
بھول چکا تھا
میں نے اسے دیکھا
برہنا امیدوں کی
زرد چھاؤں میں
اس کے سر پر
ہجر کا سورج چمک رہا تھا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

پرانی بات

اس کی آنکھوں میں بہت پہلے
سہانے سپنے پکا کرتے تھے
پر اس دن اس کی آنکھیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

جدائی کی سرنڈ سے بھری تھیں

تب میں نے جانا کہ اب

وہ اور اس کی آنکھیں

دونوں ہی بدل گئیں ہیں

اس کی انکھیں

ریل کے ڈبے کی طرح تھیں

جس کی کوک میں

گھنا انتظار پلتا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

اداسی لڑکی

بارشوں کو چاہنے والی

اداس چڑیا بدل گئی ہے

شوخی سے بارشوں میں

بھیگنے والی، گانے والی

اداس چڑیا سدھر گئی ھے

کھڑکی سے بازوؤں کو

بگھونے والی

کلائیوں پہ چوڑیوں سے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پانی کی بوندوں کو
ٹپ ٹپ گرتا دیکھ کر
بچوں کی طرح
شور مچانے والی
اداس آنکھوں سے
مسکرانے والی
اداس چڑیا بدل گئی ھے
پہلے جو بارشوں کو
آواز دیکر بلا رہی تھی
اب کے بارشوں کے موسم
کمرے میں قید ہو کر
خاموش آنکھوں سے رو رہی ہے
بدلتے موسم بدلتے چہرے
اداس چڑیا بدل گئے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆☆

اس پار

برفیلی چوٹیوں کے اس پار
بہت سی منزلیں ہیں میری

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

گہری سوئی ہوئی جھیلیں
جہاں چودھویں کی شب
پریاں نہانے اترتی ہیں
میں دیکھتا ہوں انہیں
چاندنی میں نہائی ہوئی
ان کے بدن کی ابھری ہوئی رگیں
گن سکتا ہوں میں
ان کے پروں سے ٹپکتی
چاندنی کی بوندیں
چھو سکتا ہوں میں
میں فطرت کو قریب سے دیکھتا ہوں
میں برف گرنے کا سناٹا سنتا ہوں
میں بلندیوں کا پرستار ہوں
میں محبت کا گیت ہوں
جو روحوں کو شانت کرتا ہے
سرد ہوا میں گہرے سانس لینا
محبوب رکھتا ہوں میں
میں خداؤں کے خدا کو
فطرت کے جلوے میں پاتا ہوں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

میں آوارہ مزاج پرندہ ہوں
میں نئی منزلوں کی سمت
اڑنا چاہتا ہوں آسمان چھونا چاہتا ہوں
میں حسین خیالات کو قلم سے لکھتا ہوں
میں فطرت کو بوسہ دینا چاہتا ہوں

☆☆☆☆☆☆☆☆

جانے

۔جانے کتنی صدیوں پہلے
شہر میں آئی اک خواب نوا
پت جھڑ گویا گل کا موسم
دھوپ میں برسے بارش جیسے
اڑتا بادل گویا وہ تھی
ٹھہری چند پل پھر وہ جا
جانے کتنے خواب تھے اس میں
سونی آنکھیں روشن کر دیں
وہ تھی بھینی خوشبو جیسی
اڑتی تتلی رنگ برنگی
اک بار وہ مجھ بچھڑ گئی تھی

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تب تھی بارش زور کی یارو
تب سے اب تک گزر رہے ہیں
بھیگے لمحے، بھیگے موسم
اس کی یاد کی بارش برسے
نم ہو آنکھیں، نم ہوں راتیں
جانے کتنی صدیوں پہلے
شہر میں آئی وہ خواب نوا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

بارش ہوتی رہی

۔بالکونی میں نصف شب کا چاند
پہروں بیٹھا کچھ سوچتا رہا
سرد آلود شام سرکتی رہی
آنکھوں میں خواب بھیگتے رہے
اور بارش ہوتی رہی!

☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ میں ہوں

وہ میں ہی ہوں جس نے
سگریٹ کے دھوئیں سے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

کچھ نظموں کے عنوان لکھے تھے

کہ جس نے راکھ ہونے تک

کئی ارمان لکھے تھے

وہ میں ہی ہوں یقیناً میں ہی ہوں

کہ جس نے جلتے ہوئے لمحوں میں

تیرے انداز لکھے تھے۔

وہ میں ہی ہوں کہ جس نے

تیرے لہجوں کے سکوں سے

کئی کشکول بھر ڈالے

تیری آہٹ کے گردش میں

کئی اشعار لکھ ڈالے

تیری انگڑائی کو جس نے

گردش مدام کہہ ڈالا

تیرے ہونٹوں کی جنبش کو

شراب طہور گردانا

یقیناً میں وہی تو ہوں

کو جس کو عشق نے آخر

جلا کر راکھ کر ڈالا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

وہ پوچھتی تھی

وہ پوچھتی کیسے ہو؟

میں کہتا

جیسا بھی ہوں تمہارا ہوں

پوچھتی کیا کر رہے

جواب دیتا

تمہیں یاد بہت یاد کر رہا

کہتی کچھ کھایا

بولتا

تمہارے ساتھ کھانا ہے

کہتی کوئی کام بھی کر لیا کرو

جواب دیتا

تم سے محبت کا حسین کام کرتا

پوچھتی دعا مانگی

میں کہتا

دعا تم ہو تمہیں مانگا

یہ باتیں پرانی ہو گئی

اب کچھ نہیں ہے

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

بس اس کا الوداعی بوسہ
میری پیشانی پر سلگتا ہے
اس کی سرگوشیاں
موبائل میں جم چکی ہیں
اس کا لمس کیفے ٹیبل پر
سرسراتا ہے۔
اس کے سارے میسجز
انباکس میں روتے ہیں
پرانے لمحوں کی بس
نئی یادیں آتی ہیں!

☆☆☆☆☆☆☆☆

۔جنگ۔

یہ آخری لڑائی ہے
اور میں آخری سپاہی
مجھ سوچنا ہے یہ آخری دن
میدان میں کیسے زندہ رہوں
زندہ رہوں یا مر جاؤں۔۔؟۔
ایک آخری جنگ

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

فتح یا شکست کے ساتھ

مجھے زندہ رہنا ہے

یا مجھے مر جانا ہے

اس کا فیصلہ میں خود کروں گا

لہو کے آخری قطرے تک

سانس کی آخری بوند تک

صبح کی نرم دھوپ سے پہلے

مجھے ثابت کرنا ہے

کہ میں "جنگجو" ہوں

میرے مقابل صف بہ صف

ایک طاقتور فوج کھڑی ہے

وقت کی، زندگی کی ناہمواریوں کی،

اور مجھے کمک کی امید بھی نہیں

یہ جنگ آخری جنگ ہے

میں ہر جنگ اس امید پہ لڑتا ہوں

امید۔۔۔جو مجھے مجبور کرتی ہے

میں زندہ رہوں۔لڑتا رہوں

میرا بدن تھک چکا ہے

میرے اعصاب ٹوٹ چکے ہیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

پر مجھے لڑتے رہنا ہے
ہارنے تک۔۔۔یا جیتنے تک
کیوں کے میں جانتا ہوں
میرے مقدر کی جنگ
میں نے ہی لڑنی ہے۔۔
کیوں کے میں جنگجو ہوں
لڑنا ہی میری فطرت ہے
اور ہر جنگ
مجھے سکھاتی ہے
زندہ کیسے رہنا ہے۔۔مرنے تک!

☆☆☆☆☆☆☆☆

بہت کچھ بدل گیا

بہت کچھ بدل گیا۔
میں بھی اور
کچھ تم بھی
پر سنو
آج بھی تمہاری یاد
میری آنکھوں کو

نم کر دیتی ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

تم میرے مہرباں

قرض چکانے کی بات کرتے ہو؟؟؟

تم کیا قرض چکاؤ گے

ان لمحوں کا جو تمہیں سوچتے ہوئے گزرے؟

ان اذیتوں کا جو تیری بے رخی سے وابستہ ہیں؟۔

ان خوابوں کا جو آنکھوں میں مر چکے کب کے؟

ارے تم کیا قرض چکاؤ گے مہرباں میرے

تم تو ان گھنٹوں کا قرض نہیں چکا سکتے

جب تم نے مجھے دھتکارہ اور میں پلٹی

جب تم نے مجھے رولایا اور میں ہنسی

جب تم ہاتھ چھڑایا اور میں نے پکڑا

میرے مہربان تم قرض چکاؤ گے۔۔؟

تم تو ان میسجز کا قرض نہیں چکا سکتے

جو میں نے تمہارے لئے محبت سے لکھے

اور پھر ایک شناسا خوف تلے

وہ ڈیلیٹ کر دیئے تھے۔۔۔ کہ تم

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اگر جواب نہ دو گے تو کیا ہو گا!

☆☆☆☆☆☆☆☆

خیال

تیرا خیال چپکے سے
دبے پاؤں دل میں اترتا ہے
جیسے تتلی کوئی
پھول پہ اترے
جیسے آسمان میں پھیلے دھنک
آنکھ سے ملے آنکھ جیسے
بے آواز، بنا آہٹ
تیرا خیال یوں ہے جیسے
بکھرے کوئی خوشبو
جیسے اوس گرے پھولوں پر
کوئی خیال ہو تم شاید
کوئی عکس سا لگے ہو!

☆☆☆☆☆☆☆☆

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

اداس شامیں

۔اداس شامیں اداس لمحے
کہیں پہ لہجے بدل رہیں ہیں
آنکھ خالی، نمی سی کیا ہے
کہیں تو آہیں بھٹک رہی ہیں
رگوں میں بہتی اذیتیں ہیں
کہیں تو ھم تم بچھڑ رہے ہیں
خزاں یہ کس کو تھپک رہی ہے
خواب آنکھوں سے جھڑ رہے ہیں
اداس شامیں، اداس لمحے
کوئی تو دل سے اتر رہا ہے!

☆☆☆☆☆☆☆☆

محبت

لوگو جانتے بھی ہو محبت کیا ہے۔؟؟
اس آگ میں جلے بھی ہو تم۔
رگوں میں درد کا بہنا کسے کہتے ہیں
پل پل کہرب میں ڈھلنا کسے کہتے ہیں
جانتے ہو اقساط کی موت کیا ھے۔۔۔؟؟؟؟

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

تنہا لمحوں میں کسی کی یاد پر
اک۔۔۔ لمبی سی آہ بھرنا کیا ہے۔۔
تم جانتے ہو ہجر کی بلا کیا ہے۔
آنکھوں میں دیکھا کسی ہجر والے کی؟
سمجھے بنا آنسو رونے کی سزا کیا ہے۔
سولی پر لٹکے کوئی خواب ہیں دیکھے؟
کہرب محبت میں مچلتا کسی کو
دیکھ کر سمجھے یہ تماشہ کیا ھے؟؟
خوشی کی بات پر یک دم، یک لخت
آنسو کہیں ڈھلکا کہیں چھلکا دیکھا۔
گر جو دیکھا جو دیکھا تم نے
سمجھے ہو کہ یہ مہاجرہ کیا ہے؟
عشق کی آگ کا ایندھن بنتے
سلگتے ہوئے انسان کہیں دیکھے تم نے۔۔؟
جھکے انسان محبت میں تو دیکھے ہوں گے
کبھی سوچا بت محبت کو تراشا کس نے۔۔؟
عجب بات ھے کہ محبت میں بڑی راحت ہے
کیا سبب ھے کہ ہر اک کو ہی روتے دیکھا
محبت کو بڑی دور سے دیکھا لو گو

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com

ایسا دیکھا بھی کیا دیکھا تم نے۔۔!!

☆☆☆☆☆☆☆☆

ختم شُد

اس کتاب پر اپنی رائے کامنٹ باکس میں دیں

https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com https://paksociety.com